سوال

(147)ناخنوں کو چالیس دن تک نہ کاٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپنے ناخنوں کو چالیس دن سے زیادہ چھوڑے رکھنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں تفصیل ہے: اگر یہ عمل کفار کی پیروی میں ہو جن کی فطرت ہی مسخ ہو چکی ہے تو یہ کام حرام ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

''جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے تو وہ ان ہی میں سے ہے۔'' (سنن ابی داود، کتاب اللباس، باب فی لبس الشهرة، حدیث: 4031 و مصنف ابن ابی شیبة: 212/4، حدیث: 19401 و مسند احمد بن حنبل 50/2، حدیث: 5114، 5115)

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

''اس حدیث سے کم از کم یہ بات ضرور معلوم ہوتی ہے کہ ایسا کام حرام ہے، اگرچہ اس کے ظاہر کا تقاضا یہ بھی ہے کہ ان کی مشابہت کرنے والا کافر ہے۔''

اور اگر ناخن بڑھانے کا سبب محض خواہش نفس ہو جیسے کہ انسان کی طبیعت میں ہوتی ہے تو یہ عمل خلاف فطرت ہے اور اس ارشاد نبوی کی مکالفت ہے جو آپ نے اپنی امت کے لیے اس مسئلہ میں مقرر فرمایا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 180